

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَعَ

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ
 يُشْعِيبُ وَالَّذِينَ امْنَوْا مَعَكَ مِنْ قَرِيْبِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي
 مِلَّتِنَا طَقَالَ أَوْ لَوْكُنَا كُرِهِنَّ قَدْ أَفْتَرَنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا إِنْ
 عَدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِذْ نَجَّنَا اللّٰهُ مِنْهَا وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ
 فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءُ اللّٰهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا طَعْلَى
 اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا طَرَبَنَا فَتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا يَا لُحْقٌ وَأَنْتَ خَيْرُ
 الْفَتِيْحِينَ ۝ وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَئِنْ أَتَّبَعْتُمْ
 شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذَا الْخِسْرُونَ ۝ فَأَخْذَنَهُمُ الرَّجْفَةُ فَاصْبَحُوْ فِي
 دَارِهِمُ جِثَيْنَ ۝ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُ لَهُمْ يَغْنَوْ فِيهَا خَ
 الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخِسْرُونَ ۝ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ وَقَالَ
 يَقُولُ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسْلِتِ رَبِّنِي وَنَصَّحْتُكُمْ فَكَيْفَ أَسِي
 عَلَى قَوْمٍ كُفَّارِيْنَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قُرْيَةٍ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا أَخْذَنَّا
 أَهْلَهَا يَا لِبَاسَاءِ وَالضَّرَاءِ لَعَلَّهُمْ يَضَرَّعُونَ ۝ ثُمَّ بَدَلْنَا
 مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّى عَفَوْا وَقَاتُلُوا قَدْ مَسَّ أَبَاءَنَا
 الضَّرَاءُ وَالسَّرَّاءُ فَأَخْذَنَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

نوال پارہ۔ قَالَ الْمَلَٰءِ (سرداروں نے کہا)

(۸۸) ان کی قوم کے متنکبر سرداروں نے کہا ”اے شعیب! ہم تمہیں اور ان لوگوں کو جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں، اپنی بستی سے یقیناً نکال دیں گے، ورنہ تمہیں ہماری ملت میں واپس آنا ہوگا۔“ (حضرت شعیب نے) جواب دیا ”کیا چاہے ہم اسے براہی سمجھتے ہوں؟“ (۸۹) ہم اللہ تعالیٰ پر جھوٹ گھڑنے والے ہوں گے، اگر ہم تمہاری ملت میں پلٹ آئیں، اس کے بعد کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس سے نجات دی ہے۔ ہمارے لیے تو اس کی طرف پلٹنا اب ممکن ہی نہیں، سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ جو ہمارا پروردگار ہے، ایسا چاہے۔ ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ اللہ تعالیٰ پر ہم نے اعتماد کر لیا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دے اور تو ہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے!“ (۹۰) اُس کی قوم کے کافر سرداروں نے (آپس میں) کہا: ”اگر تم نے شعیب کی پیروی کر لی تب تو تم یقیناً بڑا نقصان اٹھاؤ گے۔“ (۹۱) پھر انہیں ایک زلزلے نے آپکڑا، اور وہ اپنے گھروں میں اونڈھے پڑے رہ گئے۔ (۹۲) جن لوگوں نے (حضرت) شعیبؑ کو جھٹلا یا تھواہ ایسے ہو گئے جیسے ان (گھروں) میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ (حضرت) شعیبؑ کو جھٹلانے والے ہی خسارہ میں پڑ گئے۔ (۹۳) پھر وہ (حضرت شعیبؑ) یہ کہہ کر ان سے منہ موڑ چلے کہ ”اے لوگو! میں نے اپنے پروردگار کے پیغام تمہیں پہنچا دیے تھے اور میں نے تمہاری خیرخواہی کی تھی۔ پھر میں ان کا فرلوگوں پر افسوس کیونکر کرو!“

رکوع (۱۲) بستیوں پر اللہ کے عذاب کے انداز

(۹۴) ہم نے کسی بستی میں جب بھی کوئی نبیؑ بھیجا تو اُس کے رہنے والوں کو (پہلے) تنگی اور سختی میں مبتلا کر دیا تاکہ وہ عاجزی اختیار کریں۔ (۹۵) پھر ہم نے بدحالی کی یہ کیفیت خوش حالی سے بدل دی، یہاں تک کہ وہ آسودہ ہو گئے اور کہنے لگے: ”ہمارے باپ دادا کو (بھی) تنگی اور راحت پیش آتے رہے ہیں۔“ آخر کار ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا اور انہیں (پہلے سے) احساس تک نہ ہوا۔

وَلَوْا نَ أَهْلَ الْقُرْآنِ أَمْنُوا وَاتَّقُوا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَتٍ
 مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَكِنْ كَذَّبُوا فَآخَذْنَاهُمْ بِمَا
 كَانُوا يَكْسِبُونَ ٩٤ أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرْآنِ أَنْ يَأْتِيهِمْ
 بِأُسْنَانَ بَيَّاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ٩٥ أَوْ أَمِنَ أَهْلُ الْقُرْآنِ
 أَنْ يَأْتِيهِمْ بِأُسْنَانَ صُحَى وَهُمْ يَلْعَبُونَ ٩٦ أَفَأَمِنُوا
 مَكْرَ اللَّهِ ٩٧ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَسِرُونَ ٩٨
 أَوْ لَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ
 تَوْلَى شَاءُ أَصْبَنْهُمْ بِذِنْتُهُمْ ٩٩ وَنَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا
 يَسْمَعُونَ ١٠٠ تِلْكَ الْقُرْآنِ نَقْصٌ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِهَا ١٠١ وَلَقَدْ
 جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ١٠٢ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا مِنْ
 قَبْلٍ ١٠٣ كَذَّلِكَ يَنْطَبِعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الْكُفَّارِ ١٠٤ وَمَا وَجَدْنَا
 لَا كُثْرَهُمْ مِنْ عَهْدٍ ١٠٥ وَإِنْ وَجَدْنَا آأَكُثْرَهُمْ لَفِسِقِينَ ١٠٦
 ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَى بِإِيمَنَّا إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَائِيْهِ
 فَظَلَمُوا بِهَا ١٠٧ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ١٠٨
 وَقَالَ مُوسَى يُقْرَعُونُ إِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ١٠٩

(۹۶) اگر بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتیں کھول دیتے۔ مگر انہوں نے توجھلا یا، اس لیے ہم نے (بھی) ان کے کرتوں پر انہیں بکڑ لیا۔
 (۹۷) کیا پھر ان بستیوں کے لوگ اس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ہمارا عذاب ان پر رات کو آپڑے جبکہ وہ سوئے ہوئے ہوں؟

(۹۸) کیا بستیوں کے بسنے والے بے فکر ہو گئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن کے وقت آپڑے، جب وہ کھیل رہے ہوں؟

(۹۹) کیا وہ اللہ تعالیٰ کی تخفیٰ تدبیر سے بے فکر ہو گئے ہیں؟ اللہ تعالیٰ کی تدبیر سے صرف وہی لوگ بے خوف ہوتے ہیں جو نقصان اٹھانے والے ہوتے ہیں۔

رکوع (۱۳) حضرت موسیٰؑ فرعون کے دربار میں

(۱۰۰) کیا ان لوگوں کو جوز میں میں رہنے والے (اگلے) لوگوں کے بعد وارث بنتے ہیں (ان کی تباہی نے) اس بات کی کچھ رہنمائی نہیں کی کہ اگر ہم چاہتے تو ان کے گناہوں پر انہیں مصیبت میں ڈال دیتے اور ہم ان کے دلوں پر مہر لگادیتے ہیں کہ وہ پھر کچھ سن ہی نہ سکیں؟

(۱۰۱) یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ کچھ قصے ہم تمہیں سنارہے ہیں۔ ان کے پیغمبر ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تھے مگر جسے وہ پہلے جھٹلا چکے تھے پھر انہوں نے اسے مان کر نہ دیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کافروں کے دلوں پر مہر لگادیتا ہے۔

(۱۰۲) ہم نے ان میں سے اکثر کو عہد کا پابند نہ پایا۔ بلکہ اکثر کو عہد شکن ہی پایا۔

(۱۰۳) پھر ان کے بعد ہم نے (حضرت) موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا۔ مگر انہوں نے بھی ان کے ساتھ ظلم کیا۔ تو دیکھیے ان مفسدوں کا کیسا انجام ہوا!

(۱۰۴) (حضرت) موسیٰؑ نے کہا: ”اے فرعون! میں یقیناً جہانوں کے پور دگار کی طرف سے پیغام پہونچانے والا ہوں۔

حَقِيقٌ عَلَىٰ أَن لَا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۗ قَدْ جَعْتُكُمْ
 بِيَقِنَتِي مِنْ رَبِّكُمْ فَارْسِلْ مَعِي بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ قَالَ إِنْ
 كُنْتَ جَعْتَ بِإِيمَانِكَ فَأُتْ بِهَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ فَأَلْقَى
 عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تُعْبَانٌ مُمْبَيْنٌ ۝ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ
 لِلْتَّظِيرِينَ ۝ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَذَا السَّحْرُ
 عَلَيْهِمْ ۝ لَيُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ ۝ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝
 قَالُوا أَرْجِهُ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حُشْرِينَ ۝ يَا تُوكَ
 بِكُلِّ سَحْرٍ عَلَيْهِمْ ۝ وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّا لَنَا
 لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغُلَمِينَ ۝ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ
 الْمُقَرَّبِينَ ۝ قَالُوا يَمْوُسَى إِمَّا أَن تُلْقِيَ وَإِمَّا أَن تُكُونَ نَحْنُ
 الْمُلْقِيْنَ ۝ قَالَ أَلْقُوا ۝ فَلَمَّا أَلْقُوا سَحَرُوهُمْ أَعْيُنَ النَّاسِ
 وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُهُمْ سَحْرٌ عَظِيمٌ ۝ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ مُوسَى أَنْ
 أَلْقِ عَصَالَ ۝ فَإِذَا هِيَ تُلْقَفُ مَا يَأْتِي فِي كُونَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَّلَ
 مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَغَلِبُوا هُنَا لِكَ وَانْقَلَبُوا صِغَرِينَ ۝
 وَأُلْقَى السَّحَرَةُ سِجِّدِينَ ۝ قَالُوا أَمَّا بَرَبُ الْعَالَمِينَ ۝

(۱۰۵) میرے لیے یہی شایان شان ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کے بارے میں صحیح کے علاوہ کوئی بات نہ کھوں۔
 میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے واضح دلیل لے کر آیا ہوں۔ اس لیے تو بنی اسرائیل کو
 میرے ساتھ صحیح دے۔“ (۱۰۶) وہ بولا: ”اگر تو کوئی نشانی لا یا ہے اور تو صحیوں میں سے ہے تو اسے پیش کر۔“
 (۱۰۷) انہوں (حضرت موسیٰؑ) نے اپنی لاٹھی ڈال دی۔ وہ دفعتاً ایک صحیح کا اڑدہابن گئی۔
 (۱۰۸) انہوں نے اپنا ہاتھ باہر نکالا تو وہ یک دیکھنے والوں کے لیے چمکنے لگا۔

رکوع (۱۲) مجذوب اور جادو کا تاریخی مقابلہ

(۱۰۹) فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا: ”یقیناً یہ شخص کوئی بڑا ماہر جادوگر ہے۔“ (۱۱۰) تمہیں
 تمہارے ملک سے بے دخل کرنا چاہتا ہے۔ اب تم لوگ کیا مشورہ دیتے ہو؟“ (۱۱۱) انہوں نے کہا:
 ”اسے اور اس کے بھائی کو انتظار میں رکھیے۔ اور شہروں میں ہر کارے پھیج دیجیے۔“ (۱۱۲) (تاکہ) وہ ہر طرح
 کے ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں۔“ (۱۱۳) چنانچہ جادوگر فرعون کے پاس حاضر ہو گئے۔
 وہ کہنے لگے: ”اگر ہم غالب رہے، تو ہمیں کوئی صلح تو ضرور ملے گانا؟“

(۱۱۴) (فرعون نے) جواب دیا: ”ہاں اور تم واقعی مقرب لوگوں میں بھی شامل ہو جاؤ گے!“
 (۱۱۵) (پھر جادوگر) بولے: ”اے موسیٰ! تم اپنا کرتب دکھاتے ہو یا ہم ہی دکھائیں؟“
 (۱۱۶) (حضرت موسیٰؑ نے) جواب دیا: ”تم ہی دکھاؤ!“ انہوں نے (جو اپنے انچھر) پھینکنے تو لوگوں
 کی نگاہوں پر جادو کر دیا اور ان پر ہیبت طاری کر دی۔ انہوں نے بڑا ہی زبردست جادو دکھلایا!
 (۱۱۷) ہم نے (حضرت) موسیٰؑ کو وہی سے اشارہ کیا کہ ”ڈال دوا پنی لاٹھی!“ بس پھر وہ (اڑدہابن کر)
 اُن کے اس جھوٹے طسم کو نگہتی چلی گئی۔

(۱۱۸) اس طرح حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ انہوں نے پیش کیا باطل ہو کے رہ گیا۔
 (۱۱۹) چنانچہ وہ اسی وقت مغلوب ہو گئے اور ذلیل ورسوا ہو گئے۔ (۱۲۰) جادوگر سجدہ میں گر گئے۔
 (۱۲۱) کہنے لگے: ”ہم جہانوں کے پروردگار پر ایمان لاتے ہیں،

رَبِّ مُوسَى وَهَرُونَ ﴿١٢٣﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ أَمْنَتُهُ بِهِ قَبْلَ أَنْ
 اذَنَ لَكُمْ إِنَّ هَذَا الْمَكْرُ مَكْرُ تُمُواهٍ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوهُ
 مِنْهَا أَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿١٢٤﴾ لَا قَطْعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ
 مِنْ خِلَافِ ثُمَّ لَا صَلِبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٢٥﴾ قَالُوا إِنَّا إِلَى رَبِّنَا
 مُنْقَلِبُونَ ﴿١٢٦﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ أَمْنَا إِلَيْتِ سَرِّنَا لَمَّا
 جَاءَتْنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ﴿١٢٧﴾ وَقَالَ
 الْمَلَكُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَى وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُ وَإِنِّي
 إِلَّا رُضِّيْ وَيَدْرَكَ وَالْهَتَكَ ﴿١٢٨﴾ قَالَ سَنُقْتَلُ أَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِ
 نِسَاءَهُمْ وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَهْرُونَ ﴿١٢٩﴾ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ
 اسْتَعِينُوْ بِاللَّهِ وَأَصْبِرُوْا إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ قَدْ يُوْرِثُهَا
 مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٠﴾ قَالُوا
 أُوذِيْنَا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا حَذَّرْنَا ﴿١٣١﴾ قَالَ
 عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَحْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ
 فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿١٣٢﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنَا أَلَّا فِرْعَوْنَ
 يَا سِنِينَ وَنَقْصِنَ مِنَ الشَّهَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَذَكَّرُونَ ﴿١٣٣﴾

(۱۲۲) جسے (حضرت) موسیٰ اور (حضرت) ہارون پروردگار مانتے ہیں۔“ (۱۲۳) فرعون کہنے لگا: ”تم اس پر ایمان لے آئے ہو، اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دیتا! بیشک یہ کوئی سازش تھی جو تم نے اس شہر میں کی ہے تاکہ اس کے رہنے والوں کو اس سے باہر نکال دو۔ اچھا تواب تمہیں جلدی ہی پڑھے چل جائے گا۔ (۱۲۴) میں تمہارے ہاتھ پاؤں ایک دوسرے کی مخالف سمتیوں سے کاٹ دوں گا اور پھر تم سب کو ضرور سولی پر لٹکا دوں گا۔“ (۱۲۵) انہوں نے جواب دیا: ”ہمیں پلٹنا تو اپنے پروردگار ہی کی طرف ہے۔ (۱۲۶) تو جس بات پر ہم سے انتقام لینا چاہتا ہے، وہ محض یہی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر کا فیضان کرو اور ہماری جان اسلام کی حالت میں نکال!“

رکوع (۱۵) بنی اسرائیل کی تباہی کا فرعونی منصوبہ

(۱۲۷) فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا: ”کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو یوں ہی چھوڑ دیں گے کہ وہ ملک میں فساد پھیلاتے پھریں اور آپ کو اور آپ کے معبدوں کو چھوڑے رہیں؟“ وہ بولا: ”ہم اب جلدی ہی ان کے بیٹوں کو قتل کروائیں گے اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے دیں گے۔ یقیناً وہ ہمارے قابو میں ہیں۔“ (۱۲۸) (حضرت) موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: ”اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو اور صبر کرو! زمین تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے، اس کا وارث بنادیتا ہے۔ بھلا انجام تو پر ہیز گاروں ہی کا ہوا کرتا ہے۔“ (۱۲۹) وہ کہنے لگے: ”تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم ستائے جاتے تھے اور اب تمہارے آنے کے بعد (بھی)۔“ (حضرت) موسیٰ نے جواب دیا: ”بعید نہیں کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور تمہیں زمین پر ان کی جگہ بسادے۔ پھر تمہارا طرز عمل دیکھے گا!“

رکوع (۱۶) موسیٰ کی قوم کی جہالت اور ہٹ دھرمی

(۱۳۰) ہم نے فرعونیوں کو قحط سالی اور سچلوں کی پیداوار کی میں بتانا کیے رکھا کہ شاید وہ نصیحت کپڑیں۔

فَإِذَا جَاءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هَذِهِ وَإِنْ تُصِيبُهُمْ سَيِّئَةٌ
 يَطْهِرُهُ مُوسَى وَمَنْ مَعَهُ طَهَرَهُمْ عِنْدَ اللَّهِ
 وَلِكُنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ١٣١ وَقَالُوا مَهَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ
 أَيَّتِهِ لِتَسْحِرَنَا بِهَا لَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ١٣٢ فَارْسَلْنَا
 عَلَيْهِمُ الْطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَرَ
 أَيْتِ مُفَصَّلٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ١٣٣ وَلَمَّا
 وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يَمْوُسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَاهَدَ
 عِنْدَلَى ١٣٤ لَيْلَنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَ لَكَ وَلَنُرِسَّلَنَّ
 مَعَكَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ١٣٥ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلَى
 أَجَلِهِمْ بِلِغْوَةٍ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ١٣٦ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ
 فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا
 غَفِلِينَ ١٣٧ وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ
 مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا وَتَهَتَّ كَلِمَتُ
 رَبِّكَ الْحُسْنَى عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ لِبِمَا صَبَرُوا طَوْدَ مَرْنَا
 مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ١٣٨

(۱۳۱) تو جب اُن پر خوش حالی آجائی تو کہتے "یہ تو ہمارے لیے ہونا ہی تھا۔" اور جب بدحالی میں بتلا ہوتے تو (حضرت) موسیٰؑ اور اُن کے ساتھیوں کو اپنے لیے بری فال ٹھہراتے۔ یاد رکھو کہ اُن کی بُدْعَتِ قسمتی تو اللہ تعالیٰ کے ہاں (مقدار) تھی۔ لیکن اُن میں سے اکثر نہیں جانتے تھے۔

(۱۳۲) وہ کہتے تھے "ہم پر جادو کرنے کے لیے تو چاہے کوئی نشانی لے آئے، ہم پھر بھی تجھ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے۔" (۱۳۳) آخر کار ہم نے اُن پر طوفان، ٹڈیاں، جو عین، مینڈک اور خون بر سائے۔ (یہ سب) جدا جدا نشانیاں تھیں۔ مگر وہ تنکبر کرتے چلے گئے۔ وہ بڑے ہی مجرم لوگ تھے۔

(۱۳۴) جب اُن پر خوفناک عذاب نازل ہوا تو کہنے لگے: "اے موسیٰؑ! ہمارے لیے اپنے پروردگار سے اس بات کی دعا کر جس کا اُس نے تجھ سے عہد کر رکھا ہے۔ اگر تو اس عذاب کو ہم سے ٹلوادے تو ہم تیری بات مان لیں گے۔ اور بنی اسرائیل کو تیرے ساتھ ضرور زبھج دیں گے۔"

(۱۳۵) پھر جب ہم نے اُن سے عذاب ایک مقررہ وقت کے لیے، جسے انہیں بہر حال پہنچا تھا، ہٹالیا، تو وہ فوراً ہی عہد شکنی کرنے لگے۔

(۱۳۶) تب ہم نے اُن سے انتقام لیا اور انہیں سمندر میں غرق کر دیا، کیونکہ انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا اور اُن سے بے پرواہ ہو گئے تھے۔

(۱۳۷) (اور اُن کی جگہ) ہم نے اُن لوگوں کو، جو کمزور سمجھے جاتے تھے، اُس سر زمین کے مشرق و مغرب کا وارت بنادیا جسے ہم نے برکتوں سے نوازا تھا۔ بنی اسرائیل کے بارے میں تیرے پروردگار کا خوشنگوار فرمان پورا ہو گیا، کیونکہ انہوں نے صبر کیا تھا۔ اور ہم نے فرعون اور اُس کی قوم کا وہ سب کچھ بر باد کر دیا جو وہ بناتے اور چڑھاتے تھے۔

وَجَاءَ وَزْنًا بِبَيْنِ إِسْرَاءٍ إِلَى الْبَحْرَفَاتَوْا عَلَى قَوْمٍ يَعْكُفُونَ
 عَلَى أَصْنَامٍ لَهُمْ جَالُوا يَمْوَسَى أَجْعَلُ لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ
 إِلَهٌ طَقَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ١٣٨ اِنَّ هَؤُلَاءِ مُتَبَرِّمَاهُمْ
 فِيهِ وَبُطْلُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ١٣٩ قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيْكُمْ
 إِلَهًا وَهُوَ فَضْلُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ١٤٠ وَإِذْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ أَلِ
 فِرْعَوْنَ يَسُوْمُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ جَيْقَتِلُونَ أَبْنَاءَكُمْ
 وَيَسْتَحِيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ١٤١
 وَوَعْدُنَا مُوسَى ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَآتَهُنَّهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ
 مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَى لِأَخِيهِ
 هَرُونَ أَخْلُفُنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحُ وَلَا تَتَّبِعْ سَيِّلَ
 الْمُفْسِدِينَ ١٤٢ وَلَمَّا جَاءَ مُوسَى لِمِيقَاتِنَا وَكَلَمَةَ رَبِّهِ لَا
 قَالَ رَبِّي أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ طَقَالَ لَنْ تَرَنِي وَلِكِنْ أَنْظُرْ
 إِلَى الْجَبَلِ فَإِنْ أَسْتَقْرَ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَنِي جَفَلَّتَا تَجَلَّى
 رَبِّهِ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكَّا وَخَرَّ مُوسَى صَعِقًا جَفَلَّتَا أَفَاقَ
 قَالَ سُبْحَنَكَ تُبْدِي إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ١٤٣

(۱۳۸) ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کر دیا۔ پھر وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچ جو اپنے چند بتوں کے دیوانے بننے ہوئے تھے۔ وہ کہنے لگے: ”اے موئی! ہمارے لیے بھی کوئی ایسا ہی معبود مقرر کر دو جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں۔“ انہوں نے کہا: ”تم لوگ واقعی بہت جہالت کرتے ہو۔ (۱۳۹) یہ لوگ جس کام میں لگے ہوئے ہیں، وہ تو برباد ہونے والا ہے اور جو عمل وہ کر رہے ہیں، وہ سراسر باطل ہے۔“ (۱۴۰) (پھر حضرت موسیٰ نے) کہا: ”کیا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود تمہارے لیے تلاش کروں، حالانکہ اس نے تمہیں دنیا جہان والوں پر فوقيت بخشی ہے؟“

(۱۴۱) (یاد کرو) جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دلائی تھی۔ وہ تمہیں سخت عذاب دیتے تھے۔ وہ تمہارے بیٹیوں کو قتل کر ڈالتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھ لیتے تھے۔ اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی بھاری آزمائش تھی۔“

رکوع (۷) طور پہاڑ پر موسیٰ کی اللہ سے بات چیت

(۱۴۲) ہم نے (حضرت) موسیٰ سے تیس راتوں کی میعاد مقرر کی۔ پھر ان میں دس کا اضافہ کر دیا۔ تو ان کے پروردگار کی مقررہ مدت پوری چالیس راتیں ہو گئی۔ (حضرت) موسیٰ نے اپنے بھائی (حضرت) ہارون سے کہہ دیا تھا کہ ”تم میری قوم میں میری جاشینی کرنا، اصلاح کرتے رہنا اور بگاڑ پھیلانے والے لوگوں کے راستے پر نہ چلنا۔“ (۱۴۳) جب موسیٰ ہمارے مقررہ وقت پر پہنچا اور ان کے پروردگار نے ان سے کلام کیا تو انہوں نے عرض کیا: ”اے پروردگار! مجھے (اپنا) دیدار کر دے کہ میں تجھے ایک نظر دیکھ لوں!“ فرمایا: ”تم مجھے نہیں دیکھ سکتے۔ مگر ذرا اس پہاڑ پر تخلی دیکھو! اگر یہ اپنی جگہ قائم رہ جائے تو تم بھی مجھے دیکھ سکو گے، جب ان کے پروردگار نے پہاڑ پر تخلی کی تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا۔ اور (حضرت) موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ پھر جب ہوش آیا تو بو لے: ”بلند و برتر ہے تیری ذات۔ میں تیرے حضور تو بے کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں۔“

قَالَ يَمُوسَى إِنِّي أَصْطَفِيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسْلَتِيْ
 وَبِكَلَامِيْ صَلَّى فَخُذْ مَا أَتَيْتُكَ وَكُنْ مِنَ الشُّكَرِيْنَ ١٣٣
 لَهُ فِي الْأَنْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْعِظَةٌ وَتَفْصِيْلًا لِكُلِّ
 شَيْءٍ جَ فَخُذْ هَاهِيْقُوَّةٌ وَأُمْرَقَوْمَكَ يَا خُذْ وَا بِاْحْسَنِهَا طَ
 سَأُورِيْكُمْ دَارَ الْفِسْقِيْنَ ١٣٤ سَاصْرِفْ عَنْ اِيْتَيَ الَّذِيْنَ
 يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ طَ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ اِيْةٍ لَا
 يُؤْمِنُوْا بِهَا جَ وَإِنْ يَرَوْا سَيِّلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَيِّلًا جَ
 وَإِنْ يَرَوْا سَيِّلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَيِّلًا طَ ذَلِكَ بِاَنَّهُمْ
 كَذَّبُوْا بِاِيْتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَفِلِيْنَ ١٣٥ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
 بِاِيْتِنَا وَلِقَاءُ الْآخِرَةِ حِبَّطَتْ أَعْمَالَهُمْ طَ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا
 مَا كَانُوا يَعْمَلُوْنَ ١٣٦ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى مِنْ بَعْدِهِ
 مِنْ حَلِيْمِهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُوازٌ طَ الَّهُ يَرَوْا اِتَّهَهُ لَا
 يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهُمْ سَيِّلًا مَاتَّخِذُوْهُ وَكَانُوا ظَلِمِيْنَ ١٣٧
 وَلَهُمْ سُقْطٌ فِي اِيْدِيْهِمْ وَرَأَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلَّوْا لَقَاتُوا لِيْنَ
 لَهُمْ يَرْحَمُنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرُ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَسِيرِيْنَ ١٣٨

يَعْ

وَفَاعِدَ

(۱۲۳) فرمایا: ”اے موسیٰ، میں نے تمہیں اپنی پیغمبری اور ہمکلامی سے نواز کر تمام لوگوں

پر امتیاز بخشنا ہے جو کچھ میں نے تمہیں دیا اسے لے لو اور شکر گزاروں میں ہو جاؤ!

(۱۲۵) ہم نے ہر طرح کی نصیحت اور ہر بات کی تفصیل اُس کے لیے تختیوں پر لکھ دی ہے۔

اسے مضبوطی سے تھام لو۔ اور اپنی قوم کو حکم دو کہ اس کے بہترین (مفہوم) کو اختیار کریں۔

میں تمہیں فاسقوں کا مقام دکھاؤں گا۔

(۱۲۶) میں اپنی نشانیوں سے اُن لوگوں کو پھیر دوں گا جو دنیا میں ناحق بڑے بنتے پھرتے ہیں۔

وہ چاہے ہر طرح کی نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی اُن پر ایمان نہ لائیں گے۔ اگر وہ ہدایت کا راستہ

دیکھ بھی لیں تب بھی اُسے اپنا طریقہ بنائیں گے۔ اگر وہ گمراہی کا راستہ دیکھ لیں تو اسے اپنا طریقہ

بنالیں گے۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلا یا اور ان سے بے پرواہی کرتے رہے۔

(۱۲۷) ہماری نشانیوں اور آخرت کی پیشی کو جو کوئی مجھ لائے گا، اُس کے سب کام غارت ہو جائیں گے۔

کیا انہیں اپنے کیسے کے سوا کسی اور کا بدله دیا جا سکتا ہے؟“

رکوع (۱۸) گائے کی پوجا پر حضرت موسیٰ کا غیظ و غضب

(حضرت) موسیٰ کی قوم نے ان کے پیچھے اپنے زیوروں سے ایک بچھڑے کا پتلہ بنایا،

جس میں سے ایک آواز نکلتی تھی۔ کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ تو ان سے بولتا تھا اور نہ کسی معاملہ

میں اُن کی رہنمائی کرتا تھا؟ انہوں نے اُسے (معبد) بنالیا اور ظالم بن گئے۔

(۱۲۹) جب وہ نادم ہوئے اور انہوں نے دیکھ لیا کہ وہ حقیقت میں گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ

”اگر ہمارے پروردگار نے ہم پر رحم نہ فرمایا اور ہم میں معاف نہ کیا تو ہم گھاٹے میں رہیں گے۔“

وَلَهَا رَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبًا أَسِفًا لَا قَالَ يَعْسَمَا
 خَلَفْتُمُونِي مِنْ بَعْدِي حَاجَ عِذْلَتُمْ أَمْرَرِكُمْ حَاجَ وَأَلْقَى الْأَنْوَاحَ
 وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجْرِي إِلَيْهِ طَقَالَ ابْنَ أُمَّرَانَ الْقَوْمَ
 اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونِي صَلَةً فَلَا تُشَهِّدْتُ بِي الْأَعْدَاءَ
 وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّلِيمِينَ ١٥٠ قَالَ رَبِّي أَغْفِرْ لِي وَلَا يَخْتِنَ
 وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ صَلَةً وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ١٥١ إِنَّ الَّذِينَ
 اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيِّنَا لَهُمْ غَضَبٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَذَلَّهُ فِي الْحَيَاةِ
 الْدُّنْيَا طَوْكَنْ لَكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ١٥٢ وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ
 تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَأَمْنُوا آذِنَ رَبِّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ١٥٣
 وَلَهَا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَنْوَاحَ صَلَةً وَفِي نُسْخَتِهَا
 هُدَى وَرَحْمَةً لِلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ١٥٤ وَأَخْتَارَ مُوسَى قَوْمَهُ
 سَبْعِينَ رَجُلًا لِمِيقَاتِنَا حَفَلَهَا أَخَذَ ثُمَّ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّي لَوْ
 شِئْتَ أَهْلَكْتَهُمْ مِنْ قَبْلٍ وَإِيَّاَيْ طَاهِلْكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ
 مِنَّا حِنَّ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضْلِلُ بِهَا مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي مَنْ
 تَشَاءُ طَأْنَتَ وَلِيَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَأَرْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغُفَرِينَ ١٥٥

(۱۵۰) جب (حضرت) موسیٰؑ غصے اور رنج میں ڈوبے ہوئے اپنی قوم کی طرف لوٹے تو بولے: ”تم نے میرے بعد بہت بڑی حرکت کی! کیا تم نے اپنے پروردگار کے حکم کے بارے میں جلد بازی کر دی؟“، انہوں نے تختیاں (ایک طرف) رکھ دیں اور اپنے بھائی کو سر سے پکڑ کر اپنی طرف گھسیٹے لگے۔ وہ (حضرت ہارونؑ) بولے: ”اے میری ماں کے بیٹے! (ان) لوگوں نے مجھے ناتوال سمجھ رکھا تھا اور مجھے قتل کرنے کے درپے تھے۔ سوتھم مجھ پر دشمنوں کو نہ ہنسا اور مجھے ان ظالم لوگوں میں مست شامل کرو!“ (۱۵۱) انہوں نے کہا: ”اے پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرم اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرم! تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔“

رکوع (۱۹) تورات اور انجیل میں رسول اللہ ﷺ کا ذکر خیر

(۱۵۲) (جواب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا)۔ ”بیشک جن لوگوں نے بچھڑے کو (معبد) بنایا اُن پر جلدی ہی اُن کے پروردگار کی طرف سے غضب واقع ہوگا اور اس دنیاوی زندگی میں ذلت۔ ہم جھوٹ گھٹنے والوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔“

(۱۵۳) جو لوگ بُرے کام کریں پھر اس کے بعد تو بہ کر لیں اور ایمان لے آئیں تو یقیناً اس کے بعد تمہارا پروردگار معاف فرمانے اور رحم فرمانے والا ہے۔“

(۱۵۴) جب (حضرت) موسیٰؑ کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو انہوں نے وہ تختیاں اٹھا لیں۔ اُن کے مضامین میں رہنمائی اور رحمت تھی، اُن لوگوں کے لیے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں۔

(۱۵۵) (حضرت) موسیٰؑ نے اپنی قوم سے ستر آدمی ہمارے متعین وقت کے لیے منتخب کیے۔ پھر جب ان پر لرزہ طاری ہوا تو انہوں نے عرض کیا: ”اے پروردگار! اگر آپ چاہتے تو پہلے ہی انہیں اور مجھے ہلاک کر سکتے تھے۔ کیا آپ اس حرکت پر، جو ہم میں سے بے وقوفون نے کی ہے، ہم سب کو ہلاک کر دیں گے؟ یہ تو آپ کی طرف سے بس ایک آزمائش ہے، جس کے ذریعہ سے آپ جسے چاہیں، گمراہی میں بنتا کر دیں اور جسے چاہیں ہدایت بخش دیں۔ ہمارے سر پرست تو آپ ہی ہیں۔ تو ہمیں معاف کر دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے۔ آپ سب سے بڑھ کر معاف فرمانے والے ہیں۔“

وَأَكْتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا
 هُدُنَا إِلَيْكَ طَقَالَ عَذَّابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءَ وَرَحْمَتِي
 وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَاكِتُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ
 الرَّكُوَةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِاِيمَانِنَا يُؤْمِنُونَ ١٥٤
 يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأَمِينَ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا
 عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرِثَةِ وَالْأُنْجِيلِ نِيَامُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ
 وَيَنْهَا هُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ
 عَلَيْهِمُ الْخَبَيِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ أَصْرَهُمْ وَالْأَغْلَلَ
 الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ طَفَالَذِينَ أَمْنَوْا بِهِ وَعَزَّرُوا
 وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا كُوْمُ
 الْمُقْلِحُونَ ١٥٥ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ
 جَمِيعًا إِنَّمَا لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّاهُ
 يُحْيِي وَيُمِيتُ فَمَنْ يُمِيتُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ الَّذِي أَنْذَى الَّذِينَ
 يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَتِهِ وَاتَّبَعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهتَدُونَ ١٥٦ وَمِنْ
 قَوْمٍ مُّؤْسَى أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ١٥٧

(۱۵۶) ہمارے لیے اس دنیا کی بھلائی بھی لکھ دیجیے اور آخرت کی بھی۔ ہم آپ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ ”ارشاد ہوا：“میں عذاب تو اُسے ہی دیتا ہوں جسے میں چاہتا ہوں۔ میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔ اُسے میں اُن لوگوں کے لیے تو ضرور لکھوں گا جو پر ہیزگار ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو ہماری آبیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

(۱۵۷) جو لوگ اس پیغمبر نبی اُمیٰ کی پیروی کریں گے جس کا (ذکر) انہیں اپنے ہاں تورات اور انجلیل میں لکھا ہوا ملتا ہے۔ وہ انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے، بدی سے روکتا ہے، ان کے لیے پاکیزہ چیزیں حلال اور ناپاک چیزیں حرام کرتا ہے۔ اور ان پر سے وہ بوجھ اور بندشیں دور کرتا ہے، جو انہیں جکڑے ہوئے ہیں۔ لہذا جو لوگ اس پر ایمان لا سکیں گے، اُس کی حمایت کریں گے، اُس کی مدد کریں گے، اور اس روشنی کی پیروی کریں گے جو اُس کے ساتھ بھیجی گئی ہے، تو وہی فلاح پانے والے ہوں گے۔“

رکوع (۲۰) اسرائیلیوں پر اللہ کا فضل

(۱۵۸) کہو：“اے انسانو! میں تم سب کی طرف اُس اللہ کا پیغمبر ہوں جس کی حکمرانی آسمانوں اور زمین پر ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہی زندگی بخشتا ہے، وہی موت دیتا ہے۔ سوال اللہ تعالیٰ پر ایمان لا اور اُس کے پیغمبر، نبی اُمیٰ پر، جو اللہ تعالیٰ اور اس کے ارشادوں پر ایمان رکھتا ہے، اُس کی پیروی کرو! اُمید ہے کہ تم سیدھا راستہ پالو گے۔“

(۱۵۹) (حضرت) موسیٰ کی قوم میں ایک گروہ ایسا بھی رہا ہے جو حق کے مطابق ہدایت کرتا اور اسی کے مطابق انصاف کرتا ہے۔

وَقَطَّعْنَاهُمْ أَثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًاٌ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْ
 مُوسَىٰ إِذَا سَتَّسْقِلُهُ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِبْ بِعَصَالَ الْجَرَاجَ
 فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ أَثْنَتَانِ عَشْرَةَ عَيْنًاٌ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ
 مَشْرِبَهُمْ وَظَلَّلَنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ
 الْمَنَّ وَالسَّلُوْىٰ طَكُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا
 ظَلَمُونَا وَلِكُنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ⑭١ وَإِذْ قِيلَ
 لَهُمْ أَسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ
 شِئْتُمْ وَقُولُوا حَتَّىٰ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَغْفِرُ
 لَكُمْ خَطِيَّتِكُمْ طَسْرِيدُ الْمُحْسِنِينَ ⑭٢ فَبَدَّلَ
 الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ
 فَارْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا
 يَظْلِمُونَ ⑭٣ وَسَعَلَهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ
 حَاضِرَةً الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبُّتِ إِذَا تَأْتِيهِمْ
 حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبُّتِهِمْ شُرَّعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِطُونَ لَا
 تَأْتِيهِمْ كَذِلِكَ ثَبَلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ⑭٤

(۱۶۰) ہم نے اُن کو بارہ قبیلوں میں تقسیم کر کے الگ الگ جماعت بنادیا۔ جب (حضرت) موسیٰؑ کی قوم نے اُن سے پانی مانگا تو ہم نے انہیں اشارہ کیا کہ ”(فلاں) چٹان پر اپنی لائھی ماریں!“ چنانچہ اس سے ایک دم بارہ چشے پھوٹ نکلے۔ ہر گروہ نے اپنے پانی لینے کی جگہ معلوم کر لی۔ ہم نے اُن پر بادل کا سایہ کیے رکھا۔ ہم اُن پر من وسلوئی اُتارتے رہے۔ کھاؤ اُن نفس چیزوں سے جو ہم نے تمہیں بخشنی ہیں۔ اُنہوں نے ہم پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ خود اپنے آپ پر ہی ظلم کرتے تھے۔

(۱۶۱) جب اُن سے کہا گیا کہ ”تم اس بستی میں جا رہو۔ اس میں سے جس جگہ چاہو کھاؤ پیو۔ اور حکَّة (توبہ ہے) کہتے جاؤ اور دروازے میں عاجزی کے ساتھ داخل ہونا۔ ہم تمہاری خطائی میں معاف کر دیں گے اور نیک لوگوں کو زیادہ دیں گے۔“

(۱۶۲) اُن میں جو ظالم تھے، اُنہوں نے پھر اُس بات کو اُس بات سے بدل ڈالا جو اُن سے نہیں کہی گئی تھی۔ چنانچہ ہم نے اُن کے ظلم کے بدلہ میں اُن پر آسمان سے ایک آفت بھیج دی۔

رکوع (۲۱) اسرائیلیوں کی بد عہدیاں

(۱۶۳) اُن سے اُس بستی کے بارے میں (بھی) پوچھو جو سمندر کے کنارے واقع تھی۔ جب وہ (اس بستی والے) سبت (ہفتہ، سینچر) کے بارے میں نافرمانی کر رہے تھے، جب کہ اُن کی مچھلیاں سبت ہی کے دن اُبھرا بھر کر اُن کے سامنے آتی تھیں۔ اور سبت کے سوا باقی دنوں میں نظر نہیں آتی تھیں۔ اس طرح ہم اُن کی نافرمانیوں کی وجہ سے ان کی آزمائش کرتے تھے۔

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعْظِظُونَ قَوْمًا عَلَيْهِ مُهْلِكُهُمْ أَوْ
 مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ
 يَتَّقُونَ ۝ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَا
 عَنِ السُّوءِ وَأَخْذَنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَعِيسٍ بِمَا كَانُوا
 يَفْسُدُونَ ۝ فَلَمَّا أَعْتَوْا عَنْ مَا نَهَا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا
 قِرَدَةً خَسِيرِينَ ۝ وَإِذْ تَأْذَنَ رَبُّكَ لِيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمٍ
 الْقِيمَةِ مَنْ يَسُودُهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۝
 وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَقَطَعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا جِنْهُمْ
 الْمُصْلِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَلِكَ زَوْبَانُهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيَّاتِ
 لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَبَ
 يَاخْذُونَ عَرَضَ هَذَا الْأَدْنِي وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۖ وَإِنْ
 يَايَاهُمْ عَرَضٌ مِّثْلُهُ يَاخْذُوهُ أَلَمْ يُؤْخَذُ عَلَيْهِمْ مِّيثَاقُ الْكِتَبِ
 أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۖ وَالدَّارُ الْأُخْرَةُ
 خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُمْسِكُونَ
 بِالْكِتَبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۖ إِنَّمَا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ۝

(۱۶۲) جب اُن میں سے ایک گروہ نے یوں کہا: ”تم ایسے لوگوں کو نصیحت کیوں کیے جاتے ہو جنہیں اللہ تعالیٰ ہلاک کرنے والا یا سخت سزا دینے والا ہے؟“ انہوں نے جواب دیا ”تمہارے پروردگار کے حضور معدرت کے لیے اور اس لیے کہ یہ لوگ شاید پر ہیزگاری اختیار کریں۔“ (۱۶۵) آخر کار جب وہ اُن (ہدایتوں) کو بھول گئے جو انہیں یاد دلائی جاتی تھیں تو ہم نے اُن لوگوں کو بچالیا جو برائی سے روکتے تھے۔ ہم نے اُن لوگوں کو جو ظالم تھے، ان کی نافرمانیوں پر ایک سخت عذاب میں پکڑ لیا۔

(۱۶۶) پھر جب وہ اُس کام میں حد سے نکل گئے جس سے انہیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے اُن سے کہا: ”تم ذلیل و خوار بندربن جاؤ!“ (۱۶۷) (یاد کرو) تمہارے پروردگار نے اعلان کر دیا کہ ”وہ قیامت کے دن تک ان پر ایسے لوگ ضرور مسلط کرتا رہے گا جو انہیں بدترین عذاب دیتے رہیں گے۔“ بلاشبہ تمہارے پروردگار کو سزا دینے میں دیر نہیں لگتی اور وہ یقیناً معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا (بھی) ہے۔ (۱۶۸) ہم نے دُنیا میں انہیں بہت سی قوموں میں تقسیم کر دیا۔ اُن میں نیک لوگ بھی تھے اور کچھ اس سے مختلف بھی۔ ہم انہیں خوش حالیوں اور بدحالیوں سے آزماتے رہے کہ شاید وہ (ہماری طرف) پلٹ آئیں۔ (۱۶۹) پھر اُن کے بعد ایسے لوگ اُن کے جاشین ہوئے جو کتاب (تورات) کے وارث ہو کر اس حقیر دنیا کے فائدے سمیٹتے اور کہہ دیتے کہ ”ہمیں ضرور معاف کر دیا جائے گا۔“ لیکن اگر ویسا ہی مال و متعاق پھر سامنے آتا تو اسے (بھی) تھام لیتے۔ کیا اُن سے کتاب کا یہ عہد نہیں لیا گیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نام پر صرف حق بات ہی کہیں گے؟ اور جو کچھ اُس (کتاب) میں ہے یہ خود پڑھ چکے ہیں۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچتے ہیں، اُن کے لیے آخرت والا گھر ہی بہتر ہے۔ کیا تم (یہ بھی) نہیں سمجھتے؟ (۱۷۰) جو لوگ کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، یقیناً ہم (ایسے) مصلحوں کا اجر ضائع نہ کریں گے۔

١٤

مِنْ تِبْيَانِ

وَإِذْ نَتَقَنَّا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَانَهُ طَلَةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ^{١٤١}
 خُذُوا مَا أَتَيْنَكُمْ بِقُوَّةٍ وَإِذْ كُرُوا مَا فِيهِ لَعْلَكُمْ تَتَقَوَّنَ^{١٤٢}
 وَإِذْ أَخَذَ رَبِّكَ مِنْ بَنِي إِدْمَرْ مِنْ ظَهُورِهِمْ دُرِّسَيْتَهُمْ
 وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَىٰ شَهَدْنَا ذَلِكَ أَنْ
 تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ^{١٤٣} أَوْ تَقُولُوا
 إِنَّمَا أَشْرَكَ أَبَاؤُنَا مِنْ قَبْلٍ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ
 أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ^{١٤٤} وَكَذِلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَتِ
 وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ^{١٤٥} وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي أَتَيْنَاهُ أَيْتَنَا
 فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغُوَيْنَ^{١٤٦} وَلَوْ
 شِئْنَا لَرَفَعْنَهُ بِهَا وَلِكَتَهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَهُ^{١٤٧}
 فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثُ أَوْ تَتْرُكُهُ
 يَلْهَثُ ذَلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِأَيْتَنَا فَاقْصُصِ
 الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ^{١٤٨} سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ
 كَذَّبُوا بِأَيْتَنَا وَأَنفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ^{١٤٩} مَنْ يَهْدِي اللَّهُ
 فَهُوَ الْمُهْتَدِيٌ وَمَنْ يُضْلِلُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ^{١٤١}

(۱۷۱) جب ہم نے پہاڑ کو اٹھا کر چھتری کی طرح ان کے اوپر تان دیا تو وہ گمان کر رہے تھے کہ وہ ان پر آپڑے گا۔ (تو ہم نے کہا) ”جو (کچھ بھی) ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے تھامے رہو اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد رکھو، تاکہ تم پر ہیز گار بن جاؤ!“

رکوع (۲۲) اللہ تعالیٰ کے خوبصورت نام

(۱۷۲) جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی نسل کو نکالا اور انہیں انہی کے متعلق گواہ ٹھہرایا: ”کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟“ انہوں نے جواب دیا: ”کیوں نہیں۔ ہم گواہی دیتے ہیں۔“ یہ اس لیے تاکہ قیامت کے دن کہیں تم یوں نہ کہنے لگو کہ ”ہم تو اس سے بے خبر تھے۔“

(۱۷۳) یا یوں کہنے لگو کہ: ”شرک تحقیقت میں ہم سے پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم ان کے بعد ان کی نسل سے پیدا ہوئے۔ پھر کیا آپ ہمیں ان غلط کام کرنے والوں کے کیسے پر ہلاکت میں ڈالیں گے؟“

(۱۷۴) ہم اس طرح نشانیاں صاف صاف بیان کرتے ہیں۔ شاید کہ وہ پلٹ آئیں۔

(۱۷۵) انہیں اُس شخص کا حال سناؤ جسے ہم نے اپنی آئیں عطا کیں، مگر وہ ان (کی پابندی) سے نکل بھاگا۔ پھر شیطان اُس کے پیچھے پڑ گیا تو وہ بھٹکنے والوں میں شامل ہو گیا۔

(۱۷۶) اگر ہم چاہتے تو اُسے ان (آیتوں) کے ذریعہ بلندی عطا کر دیتے، مگر وہ تو پستی ہی کی طرف جھکارہا۔ اور اپنی نفسانی خواہش کی پیروی کرنے لگا۔ سو اُس کی مثال کتے کیسی ہو گئی کہ اگر تم اس پر بوجھ لا دوتب بھی ہانپے، اسے چھوڑ دوتب بھی ہانپے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں۔ تو تم انہیں (یہ) حکایتیں سناتے رہو، شاید وہ کچھ غور و فکر کریں۔

(۱۷۷) بڑی مثال ہے ایسے لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلا یا۔ وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے رہے۔

(۱۷۸) جسے اللہ تعالیٰ ہدایت بخشنے بس سیدھا راستہ پانے والا وہی ہوتا ہے۔ اور جنہیں وہ گمراہ کر دے وہی نقصان میں رہیں گے۔

وَلَقَدْ ذَرَانَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِينَ صِدِّيقِهِمْ قُلُوبُهُمْ
 يَفْقَهُونَ بِهَا زَوْلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبَصِّرُونَ بِهَا زَوْلَهُمْ أَذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ
 بِهَا أُولَئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ طَوْلَتِكَ هُمُ الْغَفِلُونَ ^(١٩)
 وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا صَوْنَ وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ
 فِي أَسْمَائِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ^(٢٠) وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أَمْمَةً
 يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ^(٢١) وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِاِيمَنَنا
 سَنَسْتَدِرُ رِجْهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ^(٢٢) وَأَمْلَى لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي
 مَتِينٌ ^(٢٣) أَوْلَمْ يَتَفَكَّرُوا مَا يُصَاحِبُهُمْ مِّنْ جَنَاحٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ
 مُّبِينٌ ^(٢٤) أَوْلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَكَوْتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ
 اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ لَا وَآنَ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَدْ افْتَرَبَ أَجَلُهُمْ جَمِيعًا
 حَدِيثٌ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ^(٢٥) مَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَيَذْهُمْ
 فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ^(٢٦) يَسْلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَهَا
 قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ مَطْقُولٌ فِي
 السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا تَأْتِيْكُمْ إِلَّا بَعْثَةً يَسْلُونَكَ كَانَكَ حَقِيقٌ
 عَنْهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلِكُنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ^(٢٧)

(۱۷۹) ہم نے بہت سے جنوں اور انسانوں کو دوزخ ہی کے لیے بکھیر کھا ہے۔ اُن کے دل ہیں مگر وہ ان سے سمجھتے نہیں، اُن کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں۔ اُن کے کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں۔ یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گزرے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو غافل ہیں۔

(۱۸۰) اللہ تعالیٰ کے (سارے) نام اچھے اچھے ہی ہیں، سو اُسے اُنہی سے پکارو۔ ایسے لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں ٹیڑھا پن پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ اُن کو اُن کے کیے کا ضرور بدھ لے ملے گا۔

(۱۸۱) ہماری مخلوق میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو حق کے مطابق ہدایت کرتا ہے اور اسی کے مطابق انصاف بھی کرتا ہے۔

رکوع (۲۳) آخری گھڑی ایک عظیم حادثہ

(۱۸۲) جو لوگ ہماری آیتوں کو جھلاتے ہیں، ہم اُنہیں دھیرے دھیرے ایسے طریقہ سے (تابیٰ کی طرف) لے جائیں گے کہ اُنہیں خبر تک نہ ہوگی۔ (۱۸۳) میں اُنہیں مہلت دیتا ہوں۔ بے شک میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔ (۱۸۴) کیا ان لوگوں نے کبھی سوچا نہیں؟ اُن کے ساتھی میں ذرا بھی جنون نہیں، وہ تو صرف ایک صاف صاف خبردار کرنے والا ہے۔

(۱۸۵) کیا ان لوگوں نے آسمانوں اور زمین کے نظام اور اللہ تعالیٰ کی پیدائشی ہوئی (دوسری) چیزوں پر کبھی غور نہیں کیا اور یہ کہ شاید اُن کی اجل قریب آپنچی ہو؟ آخر اس (قرآن) کے بعد یہ لوگ کوئی بات پر ایمان لائیں گے؟ (۱۸۶) جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے، اُس کا پھر کوئی رہنماؤں نہیں۔ وہ اُنہیں اُن کی سرکشی ہی میں بھکتا ہوا چھوڑ دیتا ہے۔ (۱۸۷) یہ لوگ تم سے اُس گھڑی کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے آنے کا وقت کب ہے؟ کہو! اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے۔ اُسے اپنے وقت پر صرف وہی ظاہر کرے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین میں بڑا بھاری (حادثہ) ہوگا۔ وہ تم پر اچانک آپڑے گی۔ وہ لوگ تم سے اس طرح پوچھتے ہیں جیسے تم اس کی کھونج میں لگے ہوئے ہو۔ کہو: ”اس کا علم تو حقیقت میں صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔“

قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَوْكُنْتُ
 أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَا سُتَكِثُرْتُ مِنَ الْخَيْرِ إِنْ وَمَا مَسَنِيَ السُّوءُ^{١٨٧}
 إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ^{١٨٨} هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ
 مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا^{١٨٩} فَلَمَّا
 تَغَشَّهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ^{١٩٠} فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَوَا
 اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ أَتَيْنَا صَالِحًا نَكُونُنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ^{١٩١}
 فَلَمَّا أَتَهُمَا صَالِحًا جَعَلَاهُ شُرَكَاءَ فِيمَا أَتَهُمَا^{١٩٢} فَتَعْلَى اللَّهُ
 عَمَّا يُشَرِّكُونَ^{١٩٣} أَيُّشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلِقُونَ^{صَلَوةٌ}
 وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نُصْرًا وَلَا أَنفُسُهُمْ يُنْصَرُونَ^{١٩٤} وَإِنْ
 تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا يَتَبَعُوكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدْعُوْهُمْ^{١٩٥}
 أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ^{١٩٦} إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
 عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلَيُسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
 صَدِّيقِينَ^{١٩٧} أَلَّهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا زَأْمَلَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ
 بِهَا زَأْمَلَهُمْ أَعْيُنٌ يَبْصِرُونَ بِهَا زَأْمَلَهُمْ أَذَانٌ يَسْمَعُونَ
 بِهَا طَقْلٌ أَدْعُوا شُرَكَاءَ كُمْ ثُمَّ كَيْدُونَ فَلَا تُنْظِرُونَ^{١٩٨}

(۱۸۸) کہو: ”میں اپنی ذات کے لیے کسی نفع یا نقصان کا اختیار نہیں رکھتا مگر اتنا، جتنا اللہ تعالیٰ چاہے۔ اگر مجھے غیب کا علم ہوتا تو میں بہت سے فائدے حاصل کر لیتا اور مجھے کوئی نقصان نہ پہنچتا۔ میں تو ایمان والے لوگوں کے لیے محض ایک خبردار کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔“

رکوع (۲۲) جھوٹے خداوں کا کیا فائدہ؟

(۱۸۹) وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا۔ اور اسی جنس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے سکون حاصل کرے۔ پھر جب وہ اُس عورت کو ڈھانک لیتا ہے، تو اُسے ایک ہلاکا سامنہ ہو جاتا ہے، وہ اُسے لیے پھرتی ہے۔ پھر جب وہ بوجھل ہو جاتی ہے تو دونوں اپنے پروردگار، اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں: ”اگر تو نے ہمیں اچھا سا بچہ دیا تو ہم یقیناً شنکر گزاروں میں سے ہوں گے۔“

(۱۹۰) پھر جب وہ انہیں ایک صحیح وسلم بچہ عطا کر دیتا ہے تو وہ دونوں اللہ تعالیٰ کی اس دی ہوئی چیز میں دوسروں کو اُس کا شریک ٹھہرانے لگتے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ اُن کے شرک سے بلند و برتر ہے۔

(۱۹۱) کیا وہ ایسوں کو شریک ٹھہراتے ہیں جو کسی چیز کو بھی پیدا نہیں کر سکتے، بلکہ خود پیدا کیے جاتے ہیں؟

(۱۹۲) وہ نہ ان کی مدد کر سکتے ہیں اور نہ خود اپنی مدد ہی کر سکتے ہیں۔

(۱۹۳) اگر تم انہیں سیدھی راہ پر آنے کی دعوت دو تو وہ تمہاری پیر وی نہ کر سکیں گے۔ چاہے تم انہیں پکارو یا تم خاموش رہو، تمہارے لیے دونوں برابر ہیں۔

(۱۹۴) پیشک تم لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جنہیں پکارتے ہو، وہ بھی تم ہی جیسے بندے ہیں۔ پھر ان سے دعا مانگ کر دیکھلو۔ سو اگر تم سچے ہو تو انہیں تمہاری دعاوں کا جواب دینا چاہیے۔

(۱۹۵) کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہوں؟ کیا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ تھامتے ہوں؟ کیا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہوں؟ کیا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہوں؟ ان سے کہو: بلا لوا پنے شریکوں کو! پھر میرے خلاف تدبیریں کرو اور مجھے ہرگز مہلت نہ دو۔

إِنَّ وَلِيَّ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَبَ هُوَ يَتَوَلَّ الصَّلِحِينَ ١٩٤
 وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا
 أَنفُسُهُمْ يُنْصَرُونَ ١٩٥ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا طَ
 وَتَرَاهُمْ يَنْظَرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبَصِّرُونَ ١٩٦ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ
 بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجُهْلِينَ ١٩٧ وَإِمَّا يَنْزَغَكَ مِنْ
 الشَّيْطَنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِدْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلَيْمٌ ١٩٨ إِنَّ
 الَّذِينَ اتَّقُوا إِذَا مَسَّهُمْ طِيفٌ مِّنَ الشَّيْطَنِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا
 هُمْ مُبْصِرُونَ ١٩٩ وَإِخْوَانُهُمْ يَمْدُونَهُمْ فِي الْغَيَّ شُمَّرَ لَا
 يُقْصِرُونَ ٢٠٠ وَإِذَا الْمُرْتَأِتِهِمْ بِأَيَّتِهِ قَالُوا لَا اجْتَبَيْتَهَا طَقْلٌ
 إِنَّمَا أَتَتْكُمْ مَا يُوْحَى إِلَيْكُمْ ٢٠١ هَذَا بَصَارُكُمْ مِّنْ رَبِّكُمْ
 وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ٢٠٢ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ
 فَاسْتَمِعُوا إِلَهُ وَأَنْصِتُوا لِعَلَّكُمْ تَرَحَّمُونَ ٢٠٣ وَإِذَا كُرِّرَتْكَ فِيْ
 نَفْسِكَ تَضَرَّعًا وَجِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ
 وَالْأَصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغَافِلِينَ ٢٠٤ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ
 لَا يَسْتَكِبِرُونَ ٢٠٥ عَنِ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ٢٠٦

(۱۹۶) یقیناً میرا کار ساز وہ اللہ تعالیٰ ہے جس نے یہ کتاب نازل کی۔ اور وہ نیک عمل کرنے والوں کی حمایت کرتا ہے۔ (۱۹۷) تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جن کو پکارتے ہو، وہ نہ تو تمہاری کوئی مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ (۱۹۸) اگر تم انہیں سیدھے راستہ کی طرف بلا وہ، تو وہ سن بھی نہ سکیں گے۔ تمہیں نظر آئے گا جیسے وہ تمہاری طرف تک رہے ہوں، مگر وہ کچھ بھی نہیں دیکھ سکتے۔

(۱۹۹) نرمی اختیار کرو! نیک کام کی تلقین کیسے جاؤ؟ جاہلوں سے کنارہ کرلو!

(۲۰۰) اگر شیطان کی طرف سے تمہارے اندر کوئی وسوسہ پیدا ہو جائے، تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔ بیشک وہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جانے والا ہے۔ (۲۰۱) یقیناً جو لوگ پر ہیزگار ہیں، جب کبھی انہیں شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ چھو جاتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ ہی کو یاد کرتے ہیں تو انہیں فوراً صاف نظر آنے لگتا ہے۔ (۲۰۲) جوان (شیطانوں) کے بھائی بند ہیں، وہ انہیں گمراہی میں گھسیٹے چلتے ہیں۔ اور پھر باز ہی نہیں آتے۔ (۲۰۳) جب تم کوئی نشانی ان کے سامنے پیش نہیں کرتے تو وہ کہتے ہیں ”تم یہ اپنی طرف سے کیوں نہیں چن لاتے؟“ کہہ دو کہ: ”میں تو صرف اُس کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے مجھ پر نازل ہوئی ہے۔“ یہ واضح دلیلیں، ہدایت اور رحمت تمہارے پروردگار کی طرف سے ان لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔

(۲۰۴) جب قرآن شریف پڑھا جایا کرے تو اسے توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو! شاید کہ تم پر رحمت ہو جائے۔ (۲۰۵) اپنے پروردگار کو صبح و شام یاد کیا کرو، اپنے دل میں عاجزی اور خوف کے ساتھ اور بغیر آواز بلند کیے۔ غفلت میں پڑھانے والوں میں سے مت ہو جانا! (۲۰۶) یقیناً جو (فرشتے)، تمہارے پروردگار کے قریب ہیں، وہ بڑائی کے گھمنڈ میں آ کر عبادت سے منہ نہیں موڑتے۔ وہ اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔ (نوت: یہاں سجدہ کریں)!

(٨) سُورَةُ الْأَنْفَالِ مَلَكِيَّةٌ (٨٨)

رُكْوَعًا تَهَا ١٠

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولُ حَ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجْلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا أُتْلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْقِقُونَ ۝ أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا طَلَاهُمْ دَرَجَتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ كَمَا أَخْرَجَكُرْبَكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ صَ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَرِهُونَ ۝ لِيُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَانُوكُمْ سَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يُنْظَرُونَ ۝ وَلَذِي يَعِدُ كُمُّ اللَّهُ إِحْدَى الطَّاغِتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَإِرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكُفَّارِ ۝ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْكَرَةَ الْمُجْرُمُونَ ۝

سورة (۸)

آیتیں: ۵۷

الْأَنْفَالٌ (مال غیمت)

رکوع: ۱۰

محضر تعارف

اس مدینی سورت کی کل آیتیں ۵۷ ہیں۔ جنوں پارے سے شروع ہو کر دویں میں ختم ہوتی ہے۔ سورت کا عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے، جس میں غینمتوں کا ذکر ہے۔ موضوع تقریباً تمام تر جنگ بدر کے ارد گرد گھومتا ہے، جو حق و باطل کے درمیان پہلا عظیم تاریخی معرکہ تھا۔ مسلمانوں کو بتایا گیا ہے کہ غیمت کا مال اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہے اور اسے اللہ کے حکموں کے عین مطابق رسول اللہ ﷺ کی نگرانی میں تقسیم ہونا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) جنگ بدر کا تاریخی معرکہ

(۱) یہ لوگ تم سے غینمتوں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو: ”غینمتوں تو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کی ہیں۔ سو تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو، آپ کے تعلقات درست رکھو، اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو۔“ (۲) ایمان والے تو حقیقت میں وہی لوگ ہیں کہ جب (ان کے سامنے) اللہ تعالیٰ کا ذکر آتا ہے تو ان کے دل لرز جاتے ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ کی آیتیں انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں، تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے۔ اور جو اپنے پروردگار پر ہی بھروسہ رکھتے ہیں۔ (۳) جو نماز قائم کرتے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے، اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (۴) ایسے لوگ ہی سچے ایمان والے ہیں۔ ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں بڑے درجے ہیں، مغفرت ہے اور عزت کی روزی ہے۔ (۵) جیسا کہ آپ ﷺ کا پروردگار آپ ﷺ کے گھر سے حق کے ساتھ نکال لایا تھا۔ اور موننوں میں سے ایک گروہ کو یہ ناگوار تھا۔ (۶) وہ اس حق کے معاملہ میں، اُس کے واضح ہو جانے کے بعد بھی آپ ﷺ سے جھگڑہ ہے تھے، گویا کہ وہ آنکھوں دیکھے موت کی جانب لے جائے جائے ہوں۔ (۷) اور جب اللہ تعالیٰ تم لوگوں سے وعدہ کر رہا تھا کہ دونوں گروہوں (کفار کا لشکر یا تجارتی قافلہ) میں سے ایک تمہیں مل جائے گا اور تم چاہتے تھے کہ غیر مسلح گروہ (یعنی کفار کا تجارتی قافلہ) تمہیں مل جائے۔ مگر اللہ تعالیٰ کا ارادہ یہ تھا کہ اپنے ارشادات سے سچ کوچ کر دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے، (۸) تاکہ سچ کوچ کر دکھائے اور جھوٹ، جھوٹ ہو کر رہ جائے۔ چاہے مجرموں کو یہ ناگوار ہی کیوں نہ ہو۔

إِذْ تَسْتَغْيِثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُهِمَّ كُمْ بِالْفِي
 مِنَ الْمَلِكَةِ مُرْدِفِينَ ⑨ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرًا
 وَلَتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ طَانَ
 اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ⑩ إِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ أَمَّنَّهُ مِنْهُ
 وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِيُظَهِّرَكُمْ بِهِ وَيُذْهِبَ
 عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَنِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ
 الْأَقْدَامَ ⑪ إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَتَبَتَّلُوا
 الَّذِينَ أَمْنَوْا طَالُقَيْ فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعبَ فَاضْرِبُوا
 فُوقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانِ ⑫ ذَلِكَ بِإِنَّهُمْ
 شَاقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ يُشَاقِقُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ
 اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ⑬ ذَلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكُفَّارِينَ
 عَذَابَ النَّارِ ⑭ يَا يَهُوا الَّذِينَ أَمْنَوْا إِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِينَ
 كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّهُمُ الْأَدْبَارَ ⑮ وَمَنْ يُوَلِّهُمْ يَوْمَ الْقِيْمَدِ
 دُبُرَةً إِلَّا مُتَحَرِّقًا لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيَّزًا إِلَى فِعَةٍ فَقَدْ
 بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَمَا وَلَهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑯

١٤
١٥

(۹) جب تم اپنے پروردگار سے (مد کے لیے) فریاد کر رہے تھے تو اس نے جواب میں فرمایا تھا کہ ”میں پے در پے ایک ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد کروں گا۔“

(۱۰) اللہ تعالیٰ نے یہ (مد کی بات) صرف اس لیے کی کہ تمہارے لیے خوشخبری ہو اور اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں۔ مدد صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی ہوتی ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ زبردست اور دانہ ہے۔

رکوع (۲) غزوہ بدر میں غبی مدد اور حوصلہ افزائی

(۱۱) جب اللہ تعالیٰ اپنی طرف سے تمہیں اطمینان دینے کے لیے تم پر غنوڈگی طاری کر رہا تھا اور آسمان سے تم پر پانی برسا رہا تھا تاکہ اس سے تمہیں پاک کر دے، تم سے شیطانی نجاست دور کر دے، تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور یوں (تمہارے) پاؤں جمادے۔

(۱۲) جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو اشارہ کر رہا تھا کہ ”میں تمہارے ساتھ ہوں۔ تم ایمان والوں کو ثابت قدم رکھو۔ میں کافروں کے دلوں میں رُعب ڈالے دیتا ہوں، سو تم (ان کی) گردنوں پر ماروا اور ان کے پور پور اڑا دو!“

(۱۳) یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کی۔ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرتا ہے تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ (اُسے) سخت سزا دینے والا ہے۔

(۱۴) سو یہ ہے (اس دنیا میں تم لوگوں کی سزا)! اسے چکشو! کافروں کے لیے دوزخ کا عذاب بھی ہے۔

(۱۵) اے ایمان والو! جب تمہارا ایک لشکر کی صورت میں کافروں سے مقابلہ ہو تو ان سے پیچھے مت پھیرو!

(۱۶) جو شخص ایسے دن اپنی پیچھے پھیرے گا، سو اسے اس کے جو لڑائی کے لیے پینتر ابدلتا ہو یا کسی دوسرے جتھے سے جامنے کے لیے ہو، تو وہ اللہ تعالیٰ کے غضب میں گھر جائے گا۔ اُس کا ٹھکانا جہنم ہو گا اور وہ بدترین جگہ ہے۔

فَلَمْ تَقْتُلُهُمْ وَلِكُنَّ اللَّهَ قَاتِلُهُمْ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ
 وَلِكُنَّ اللَّهَ رَحِيمٌ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا
 إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ذُلِّكُمْ وَإِنَّ اللَّهَ مُوْهِنُ كَيْدِ
 الْكُفَّارِ إِنْ تَسْتَفِتْهُمْ فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ وَإِنْ
 تَنْتَهُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَإِنْ تَعُودُوا نَعْدُ وَلَنْ يُغْنِيَ عَنْكُمْ
 فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ لَا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ يَا إِيَّاهَا
 الَّذِينَ أَمْنَوْا أَطْبَعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلُّوْا عَنْهُ وَأَنْتُمْ
 تَسْمَعُونَ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا
 يَسْمَعُونَ إِنَّ شَرَّ الدَّوْلَ وَآبَ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُمُ الْبُكُمُ
 الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَا سَمَعَهُمْ طَ
 وَلَوْ أَسْمَعْهُمْ لَتَوَلُّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ
 أَمْنَوْا أَسْتَجِيبُوا لِهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَا كُمْ لِمَا يُحِبِّي كُمْ
 وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحْوِلُ بَيْنَ الْمَرْءَ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ
 تُحْشَرُونَ وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا
 مِنْكُمْ خَاصَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

(۱۷) سو تم نے انہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں قتل کیا ہے۔ جب تم نے انہیں کنکریاں ماری تھیں تو وہ اصل میں تم نے انہیں ماری تھیں، بلکہ اللہ تعالیٰ نے ماری تھیں تاکہ اپنی طرف سے مسلمانوں سے بہترین کارنامہ انجام دلادے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ سننے والا اور جانے والا ہے۔

(۱۸) (یہ معاملہ تو) تمہارے ساتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ کافروں کی چالوں کو کمزور کرنے والا ہے۔

(۱۹) (کافروں سے کہہ دو) ”اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو لو فیصلہ تمہارے سامنے آ گیا ہے۔ اگر باز آ جاؤ تو یہ تمہارے لیے بہتر ہو گا۔ اگر تم (جنگ کی طرف) پلٹو گے تو ہم بھی پلٹیں گے۔ تمہاری جمعیت، چاہے کتنی ہی زیادہ ہو، تمہارے کچھ کام نہ آ سکے گی۔ اور یہ کہ اللہ تعالیٰ مونموں کے ساتھ ہے۔“

رکوع (۳) اصل کا میابی کا صحیح طریقہ

(۲۰) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ اور اُس کے پیغمبر ﷺ کی اطاعت کرو اور سن لینے کے باوجود اس سے روگردانی مت کرو!

(۲۱) اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو کہتے تو ہیں کہ ہم نے سن لیا مگر وہ سنتے سناتے کچھ نہیں۔

(۲۲) یقیناً اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین جاندار وہ بہرے، گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

(۲۳) اگر اللہ تعالیٰ اُن میں کوئی خوبی پاتا تو ضرور انہیں سننے کی توفیق دے دیتا۔ اگر وہ اُن کو سنوا تا بھی تو بھی وہ ضرور بے رُخی کے ساتھ منہ پھیر جاتے۔

(۲۴) اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی پکار پر لبیک کہو جبکہ وہ تمہیں اُس چیز کی طرف بلا تا ہے جو تمہیں زندگی بخشتی ہے۔ جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ آدمی اور اس کے دل کے درمیان موجود ہوتا ہے، اور یہ کہ تم اسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔

(۲۵) اُس فتنہ سے بچو جو مخصوص طور پر صرف اُنہی لوگوں پر واقع نہ ہو گا جنہوں نے تم میں سے ظلم کیا ہو۔ جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔

وَادْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ
 أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ التَّاسُسُ فَأُولُوكُمْ وَأَيْدَكُمْ بِنَصْرِهِ وَرَزْقُكُمْ
 مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشَكُّرُونَ ۝ يَا يَاهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا
 تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمْنِتِكُمْ وَآتَتُمْ تَعْلَمُونَ ۝
 وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأُولَادُكُمْ فِتْنَةٌ لَا وَانَّ اللَّهَ
 عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ يَا يَاهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ
 يَجْعَلُ لَكُمْ فُرُقًا وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرُ لَكُمْ طَ
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا
 لِيُشْتِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ
 وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَكِرِينَ ۝ وَإِذَا اتَّهَلَ عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا قَالُوا
 قَدْ سَمِعْنَا لَوْنَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا لَا إِنْ هَذَا إِلَّا
 أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ
 الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَامْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِنَ السَّمَاءِ
 أَوْ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ
 فِيهِمْ طَ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝

٢٩

(۲۶) یاد کرو جب تم تھوڑے تھے، زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے (اور) ڈرتے تھے کہ کہیں لوگ تمہیں اچک نہ لیں۔ سو اس نے تمہیں پناہ دی، اپنی مدد سے تمہارے ہاتھ مضبوط کیے اور تمہیں نفس چیزیں دیں تاکہ تم شکر کرو۔

(۲۷) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کے ساتھ خیانت مت کرو۔ کہ جانتے بوجھتے اپنی امانت میں خیانت کرو!

(۲۸) جان رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہیں۔ اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کے پاس بڑا بھاری اجر ہے۔

رکوع (۳) رسول اللہ ﷺ کے خلاف کافروں کی وحشیانہ سازشیں

(۲۹) اے ایمان والو! اگر تم اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچتے رہو گے تو وہ تمہارے لیے کسوٹی مہیا کرے گا، تم سے تمہاری برا نیوں کو دور رکھے گا اور تمہیں معاف کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ بڑا فضل فرمانے والا ہے۔

(۳۰) اور یاد کرو جب کافر تمہارے خلاف تدبیریں سوچ رہے تھے کہ: (۱) تمہیں قید کر دیں، (ب) قتل کر دالیں یا (ج) جلاوطن کر دیں۔ وہ اپنی چالیں چل رہے تھے اور اللہ تعالیٰ (بھی) اپنی تدبیر کر رہا تھا۔ اللہ تعالیٰ سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔

(۳۱) جب انہیں ہماری آئیں سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں: ”ہم نے سن لیا۔ اگر ہم چاہیں تو ایسی ہی (باتیں) ہم بھی کہہ سکتے تھے۔ یو پر انے لوگوں کی تصنیف کی ہوئی داستانوں کے سوا کچھ بھی نہیں!“

(۳۲) جب ان لوگوں نے کہا: ”اے اللہ! اگر یہ واقعی تیری طرف سے سچائی ہے، تو پھر ہم پر آسامان سے پھر بر سادے یا ہم پر کوئی دردناک عذاب لے آ!۔“

(۳۳) مگر (تب) اللہ تعالیٰ ان پر عذاب نازل کرنے والا نہ تھا، جب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان کے درمیان موجود تھے۔ نہ ہی اللہ تعالیٰ انہیں عذاب دے گا جب وہ استغفار کر رہے ہوں۔

وَمَا لَهُمْ أَلَا يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ
 الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ إِنْ أَوْلِيَأُوهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ
 وَلِكُنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ
 عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءَةً وَتَصْدِيرَةً طَفْلُونَ قُوَا الْعَذَابَ
 بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ فِقْهُونَ
 أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ
 تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلِبُونَ هَ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
 إِلَى جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ۝ لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَيْثَ مِنَ الطَّيْبِ
 وَيَجْعَلَ الْخَيْثَ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ فَيَرْكَمَهُ جَمِيعًا
 فَيَجْعَلُهُ فِي جَهَنَّمَ طَوْلَتِهِ هُمُ الْخِسْرُونَ ۝ قُلْ
 لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرُ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ هَ وَإِنْ
 يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُتُّ الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ
 لَا تَكُونَ فِتْنَةً وَيَكُونُ الَّذِينَ كُلُّهُ لِلَّهِ هَ فَإِنْ انْتَهَوْا
 فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَإِنْ تَوَلُّوْا فَاعْلَمُوْا
 أَنَّ اللَّهَ مَوْلَكُمْ نَعْمَ الْمَوْلَى وَنَعْمَ التَّصِيرُ ۝

(۳۴) لیکن (اب) ان کے پاس کو نسامان (عذر) ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں عذاب نہ دے جبکہ وہ مسجد حرام سے روکتے ہیں، حالانکہ وہ اس کے صحیح معنوں میں متولی نہیں ہیں؟ اس کے متولی تو صرف متقدی ہی ہوتے ہیں۔ لیکن ان میں سے اکثر یہ نہیں جانتے۔

(۳۵) بیت اللہ کے پاس ان کی نماز مغض سیٹیاں بجانا اور تالیاں پیٹنا ہی ہوتی تھی۔ سوجو کفر تم کرتے رہے ہو، اس کے بدله میں اب عذاب چکھو!

(۳۶) بلا شک یہ کافر لوگ (لوگوں کو) اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکنے کے لیے اپنے مال خرچ کر رہے ہیں اور ابھی اور خرچ کرتے رہیں گے۔ پھر وہی (مال) ان کے لیے حسرت کا سبب ہو جائے گا۔ آخر کار وہ مغلوب ہو جائیں گے۔ یہ کافر جہنم کی طرف گھیر لائے جائیں گے۔

(۳۷) تا کہ اللہ تعالیٰ گندے لوگوں کو پا کیزہ لوگوں سے چھانٹ کر الگ کر دے، گندوں کو ایک دوسرے کے اوپر کھدے اور پھر ان سب کا ایک ڈھیر بناؤ کر اسے جہنم میں جھونک دے۔ یہی لوگ نقصان میں رہنے والے ہیں۔

رکوع (۵) مال غنیمت میں پانچواں حصہ

(۳۸) ان کافروں سے کہہ دو کہ ”اگر وہ (اب بھی) باز آ جائیں تو جو کچھ پہلے ہو چکا ہے، انہیں سب معاف کر دیا جائے گا۔ اگر یہ (پچھلی روشن کا) اعادہ کریں گے تو گذشتہ قوموں کے ساتھ (ہمارا) طریقہ تو گزر ہی چکا ہے۔“

(۳۹) تم ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین پورے کا پورا اللہ تعالیٰ ہی کا ہو جائے۔ پھر اگر وہ باز آ جائیں تو اللہ تعالیٰ بلاشبہ ان کے اعمال کا خوب دیکھنے والا ہے۔

(۴۰) اگر وہ منہ پھیر لیں، تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا سر پرست ہے۔ کیسا اچھا سر پرست اور کیسا اچھا مددگار!

